THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
lab.com | epaper.inquilab.com
قیمت: ۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۹ جولائی ۲۰۲۵ء، ۲۳ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۱۵۶

آسام میں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑیں، دین کے احکام پر عمل کریں اور اخوت اسلامی کے جذبے کو فروغ دیں۔

انہوں نے آسام میں ہزاروں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت کی اور وزیر اعلیٰ آسام سے پرزور مطالبہ کیا کہ تباہ حال ہزاروں خاندانوں کو جگہ دی جائے، ان کو سر چھپانے کے لیے چھت فراہم کی جائے اور ان کے روزمرہ کھانے پینے کا انتظام کیا جائے۔ مفتی مکرم نے قومی اقلیتی کمیشن اور قومی حقوق انسانی کمیشن سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ آسام میں بڑے پیمانے پر صرف مسلمانوں کے مکانات کو منہدم کیے جانے کا جلد نوٹس لیا جائے اور وزیر اعلیٰ آسام کی سرزنش کی جائے اور ہزاروں خاندان جو بے سہارا اور بے یار و مددگار ہو چکے ہیں ان کی باز آبادکاری کا جلد بندوبست کرایا جائے۔ مفتی مکرم نے وزیر اعلیٰ اتر پردیش سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کے تعلیمی نصاب میں جدید کے ساتھ دینی اور روایتی مضامین کی لازمیت برقرار رکھی جائے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اصلاح کے نام پر مدارس کا دینی نصاب ہی بدل دیا جائے جس سے نصاب کی اصل روح ہی باقی نہ رہے۔

ہفتہ، 19 جولائی 2025
مطابق، 23 محرم الحرام 1447ھ

اردو روزنامہ

قومی بھارت

QAUMI BHARAT

سچ کے ساتھ

اصلاح کے نام پر مدارس میں اسلامی نصاب کو تبدیل نہ کیا جائے

آسام میں بڑے پیمانے پر مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑیں دین کے احکام پر عمل کریں اور اخوت اسلامی کے جذبے کو فروغ دیں۔ انہوں نے آسام میں ہزاروں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت کی اور وزیر اعلی آسام سے پرزور مطالبہ کیا کہ تباہ حال ہزاروں خاندانوں کو جگہ دی جائے ان کو سر چھپانے کے لیے چھت فراہم کی جائے اور ان کے روزمرہ کھانے پینے کا بندوبست کیا جائے۔ ایک اقلیتی سماجی تنظیم کے سروے کے مطابق ضلع گوالپاڑا ڈھوبڑی اور نل باڑی سمیت مختلف علاقوں

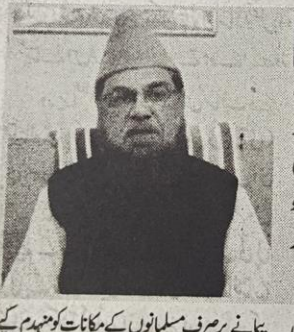

مفتی محمد مکرم نے کہا کہ

● آسام میں بڑے پیمانے پر صرف مسلمانوں کے مکانات کو منہدم کیے جانے کا جلد نوٹس لیا جائے اور وزیر اعلی آسام کی سرزنش کی جائے اور ہزاروں خاندان جو بے سہارا بے یار و مددگار ہو چکے ہیں ان کی باز آباد کاری کا جلد بندوبست کرایا جائے۔

میں مجموعی طور پر 8115 خاندان متاثر ہوئے ہیں جن کے نتیجے میں 32530 سے زائد افراد جن میں عورتیں بچے اور بزرگ شامل ہیں بے گھر ہو چکے ہیں۔ مفتی مکرم نے قومی اقلیتی کمیشن اور قومی حقوق انسانی کمیشن سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ آسام میں بڑے پیمانے پر صرف مسلمانوں کے مکانات کو منہدم کیے جانے کا جلد نوٹس لیا جائے اور وزیر اعلی آسام کی سرزنش کی جائے اور ہزاروں خاندان جو بے سہارا بے یار و مددگار ہو چکے ہیں ان کی باز آباد کاری کا جلد بندوبست کرایا جائے۔ انہدامی کارروائی کا یہ عمل غیر انسانی غیر آئینی اور سراسر تعصب پر مبنی ہے جو نا قابل برداشت ہے۔ مفتی مکرم نے وزیر اعلی اتر پردیش سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کے تعلیمی نصاب میں جدید کے ساتھ دینی اور روایتی مضامین کی لازمیت برقرار رکھی جائے ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اصلاح کے نام پر مدارس کا دینی نصاب ہی بدل دیا جائے جس سے نصاب کی اصل روح ہی باقی نہ رہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مدرسہ کی تعلیم اسکول کی تعلیم سے بہت مختلف ہوتی ہے جیسے اسکولوں کے نصاب میں مدارس کا نصاب شامل نہیں کیا جا سکتا ایسے ہی مدارس میں بھی اسکولوں کا نصاب داخل کرنا درست نہیں ہے۔ اردو عربی فارسی کے ساتھ ہندی اور انگریزی زبانوں کو داخل نصاب کیا جا سکتا ہے۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دھلی • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • اور حیدرآباد سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
Saturday 19 July 2025 «یعنی مکمل سچ» 23/ محرم الحرام 1447ھ ہفتہ شمارہ نمبر:9322 سال:26

آسام میں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت

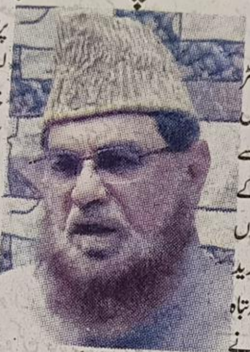

نئی دھلی (پریس ریلیز)

شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑیں دین کے احکام پر عمل کریں اور اخوت اسلامی کے جذبے کو فروغ دیں۔ انہوں نے آسام میں ہزاروں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت کی اور وزیر اعلی آسام سے پرزور مطالبہ کیا کہ تباہ حال ہزاروں خاندانوں کو جگہ دی جائے ان کو سر چھپانے کے لیے چھت فراہم کی جائے اور ان کے روزمرہ کھانے پینے کا بندوبست کیا جائے۔ ایک اقلیتی سماجی تنظیم کے سروے کے مطابق ضلع گوالپاڑا دھوبڑی اور نل باڑی سمیت مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر 8115 خاندان متاثر ہوئے ہیں جن کے نتیجے میں 32530 سے زائد افراد جن میں عورتیں بچے اور بزرگ شامل ہیں بے گھر ہو چکے ہیں۔ مفتی مکرم نے قومی اقلیتی کمیشن اور قومی حقوق انسانی کمیشن سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ آسام میں بڑے پیمانے پر صرف مسلمانوں کے مکانات کو منہدم کیے جانے کا جلد نوٹس لیا جائے اور وزیر اعلی آسام کی سرزنش کی جائے اور ہزاروں خاندان جو بے سہارا بے یار و مدگار ہو چکے ہیں ان کی باز آباد کاری کا جلد بندوبست کرایا جائے۔ انہدامی کارروائی صرف ان علاقوں میں کی گئی ہے جہاں مسلم خاندان آباد تھے۔ انہدامی کارروائی کا یہ عمل غیر انسانی غیر آئینی اور سراسر تعصب پر مبنی ہے جو نا قابل برداشت ہے۔ مفتی مکرم نے وزیر اعلی اتر پردیش سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کے تعلیمی نصاب میں جدید کے ساتھ دینی اور روایتی مضامین کی لازمیت برقرار رکھی جائے ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اصلاح کے نام پر مدارس کا دینی نصاب ہی بدل دیا جائے جس سے نصاب کی اصل روح ہی باقی نہ رہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مدرسہ کی تعلیم اسکول کی تعلیم سے بہت مختلف ہوتی ہے جیسے اسکولوں کے نصاب میں مدارس کا نصاب شامل نہیں کیا جا سکتا ایسے ہی مدارس میں بھی اسکولوں کا نصاب داخل کرنا درست نہیں ہے۔ اردو عربی فارسی کے ساتھ ہندی اور انگریزی زبانوں کو داخل نصاب کیا جا سکتا ہے۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi •Kolkata •Ranchi •Bhopal •Lucknow •Srinagar •Asansol •Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۱۹؍جولائی ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۳؍محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

اصلاح کے نام پر یوپی کے مدارس میں اسلامی اور روایتی نصاب کو تبدیل نہ کیا جائے

آسام میں بڑے پیمانے پر مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت، قومی اقلیتی کمیشن اور قومی حقوق انسانی کمیشن سے باز آبادکاری کے لیے پرزور مطالبہ

نئی دہلی، 18؍جولائی (پریس ریلیز)
شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑیں دین کے احکام پر عمل کریں اور اخوت اسلامی کے جذبے کو فروغ دیں۔ انہوں نے آسام میں ہزاروں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت کی اور وزیر اعلی آسام سے پرزور مطالبہ کیا کہ تباہ حال ہزاروں خاندانوں کو جگہ دی جائے ان کو سر چھپانے کے لیے چھت فراہم کی جائے اور ان کے روزمرہ کھانے پینے کا بندوبست کیا جائے۔ ایک اقلیتی سماجی تنظیم کے سروے کے مطابق ضلع گوالپاڑا ڈھوبڑی اور نل باڑی سمیت مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر 8115 خاندان متاثر ہوئے ہیں جن کے نتیجے میں 32530 سے زائد افراد جن میں عورتیں بچے اور بزرگ شامل ہیں بے گھر ہو چکے ہیں۔ مفتی مکرم نے قومی اقلیتی کمیشن اور قومی حقوق انسانی کمیشن سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ آسام میں بڑے پیمانے پر صرف مسلمانوں کے مکانات کو منہدم کیے جانے کا جلد نوٹس لیا جائے اور وزیر اعلی آسام کی سرزنش کی جائے اور ہزاروں خاندان جو بے سہارا بے یار و مددگار ہو چکے ہیں ان کی باز آبادکاری کا جلد بندوبست کرایا جائے۔ انہدامی کارروائی صرف ان علاقوں میں کی گئی ہے جہاں مسلم خاندان آباد تھے۔ انہدامی کارروائی کا یہ عمل غیر انسانی غیر آئینی اور سراسر تعصب پر مبنی ہے جو ناقابل برداشت ہے مفتی مکرم نے وزیر اعلی اتر پردیش سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کے تعلیمی نصاب میں جدید کے ساتھ دینی اور روایتی مضامین کی لازمیت برقرار رکھی جائے ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اصلاح کے نام پر مدارس کا دینی نصاب ہی بدل دیا جائے جس سے نصاب کی اصل روح ہی باقی نہ رہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مدرسہ کی تعلیم اسکول کی تعلیم سے بہت مختلف ہوتی ہے جیسے اسکولوں کے نصاب میں مدارس کا نصاب شامل نہیں کیا جا سکتا ایسے ہی مدارس میں بھی اسکولوں کا نصاب داخل کرنا درست نہیں ہے۔ اردو عربی فارسی کے ساتھ ہندی اور انگریزی زبانوں کو داخل نصاب کیا جا سکتا ہے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 293 www.hamarasamajdaily.com Saturday,19July,2025 (Rs.2.00.)

آسام میں بڑے پیمانے پر مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت

نئی دہلی، 18 جولائی، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑیں دین کے احکام پر عمل کریں اور اخوت اسلامی کے جذبے کو فروغ دیں۔ انہوں نے آسام میں ہزاروں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت کی اور وزیر اعلی آسام سے پرزور مطالبہ کیا کہ تباہ حال ہزاروں خاندانوں کو جگہ دی جائے ان کو سر چھپانے کے لیے چھت فراہم کی جائے اور ان کے روزمرہ کھانے پینے کا بندوبست کیا جائے۔ ایک اقلیتی سماجی تنظیم کے سروے کے مطابق ضلع گوالپاڑا ڈھوبڑی اور نل باڑی سمیت مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر 8115 خاندان متاثر ہوئے ہیں جن کے نتیجے میں 32530 سے زائد افراد جن میں عورتیں بچے اور بزرگ شامل ہیں بے گھر ہو چکے ہیں۔ مفتی مکرم نے قومی اقلیتی کمیشن اور قومی حقوق انسانی کمیشن سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ آسام میں بڑے پیمانے پر صرف مسلمانوں کے مکانات کو منہدم کیے جانے کا جلد نوٹس لیا جائے اور وزیر اعلی آسام کی سرزنش کی جائے اور ہزاروں خاندان جو بے سہارا بے یار و مددگار ہو چکے ہیں ان کی باز آبادکاری کا جلد بندوبست کرایا جائے۔ انہدامی کارروائی صرف ان علاقوں میں کی گئی ہے جہاں مسلم خاندان آباد تھے۔ انہدامی کارروائی کا یہ عمل غیر انسانی غیر آئینی اور سراسر تعصب پر مبنی ہے جو ناقابل برداشت ہے

مفتی مکرم نے وزیر اعلی اتر پردیش سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کے تعلیمی نصاب میں جدید کے ساتھ دینی اور روایتی مضامین کی لازمیت برقرار رکھی جائے ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اصلاح کے نام پر مدارس کا دینی نصاب ہی بدل دیا جائے جس سے نصاب کی اصل روح ہی باقی نہ رہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ مدرسہ کی تعلیم اسکول کی تعلیم سے بہت مختلف ہوتی ہے جیسے اسکولوں کے نصاب میں مدارس کا نصاب شامل نہیں کیا جا سکتا ایسے ہی مدارس میں بھی اسکولوں کا نصاب داخل کرنا درست نہیں ہے۔ اردو عربی فارسی کے ساتھ ہندی اور انگریزی زبانوں کو داخل نصاب کیا جا سکتا ہے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 19 جولائی، 2025، بمطابق، 23 محرم الحرام، 1447ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

اصلاح کے نام پر یوپی کے مدارس میں اسلامی اور روایتی نصاب کو تبدیل نہ کیا جائے: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑیں دین کے احکام پر عمل کریں اور اخوت اسلامی کے جذبے کو فروغ دیں۔ انہوں نے آسام میں ہزاروں مسلمانوں کے مکانات پر بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت کی اور وزیر اعلی آسام سے پرزور مطالبہ کیا کہ تباہ حال ہزاروں خاندانوں کو جگہ دی جائے ان کو سر چھپانے کے لیے چھت فراہم کی جائے اور ان کے روزمرہ کھانے پینے کا بندوبست کیا جائے۔ ایک اقلیتی سماجی تنظیم کے سروے کے مطابق ضلع گوالپاڑا ڈھوبڑی اور نل باڑی سمیت مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر 8115 خاندان متاثر ہوئے ہیں جن کے نتیجے میں 32530 سے زائد افراد جن میں عورتیں بچے اور بزرگ شامل ہیں بے گھر ہو چکے ہیں۔ مفتی مکرم نے قومی اقلیتی کمیشن اور قومی حقوق انسانی کمیشن سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ آسام میں بڑے پیمانے پر صرف مسلمانوں کے مکانات کو منہدم کیے جانے کا جلد نوٹس لیا جائے اور وزیر اعلی آسام کی سرزنش کی جائے اور ہزاروں خاندان جو بے سہارا بے یار و مددگار ہو چکے ہیں ان کی باز آبادکاری کا جلد بندوبست کرایا جائے۔ انہدامی کارروائی صرف ان علاقوں میں کی گئی ہے جہاں مسلم خاندان آباد تھے۔ انہدامی کارروائی کا یہ عمل غیر انسانی غیر آئینی اور سراسر تعصب پر مبنی ہے جو نا قابل برداشت ہے۔ مفتی مکرم نے وزیر اعلی اتر پردیش سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کے تعلیمی نصاب میں جدید کے ساتھ دینی اور روایتی مضامین کی لازمیت برقرار رکھی جائے ایسا نہیں ہونا چاہیے۔